میڈیا کوآرڈی نیشن آفس

جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

پریس ریز آر۔6 فروری 2017

تیسری جنگ عظیم، پانی، غذائی اجناس یا توانائی کی قلت پر ہوسکتی ہے۔

جامعہ ملیہ اسلامیہ میں منعقدہ توانائی الیکٹرانکس اور قابل تجدید توانائی کے ذرائع پر چھ روزہ ورکشاپ کے پہلے دن ماہرین کا خطاب

نئی دہلی: دن بدن بڑھتی ماحولیاتی آلودگی اور محدود ہوتے توانائی کے وسائل سے اس بات کا امکان بڑھ گیا ہے کہ اگر تیسری جنگ عظیم ہوگی تو وہ پانی، غذائی اجناس یا توانائی کے کم ہوتے وسائل پر ہوسکتی ہے۔ آسٹریا کے وکٹوریہ یونیورسٹی کے پروفیسر اختر کلام نے آج خبردار کیا کہ اگر پانی، غذائی اجناس اور توانائی کی کمی کے مسئلے کو وقت رہتے نہیں حل کا کیا گیا تو ان تینوں میں سے کسی بھی معاملے پر تیسری عالمی جنگ چھڑ سکتی ہے۔ پروفیسر کلام نے یہ باتیں جامعہ ملیہ اسلامیہ کے الیکٹریکل توانائی کے شعبہ توانائی الیکٹرانکس اور قابل تجدید توانائی کے ذرائع پر ایم ایچ آر ڈی، گیان کے چھ روزہ کورس کی افتتاحی اجلاس سے خطاب کے دوران کہیں۔

جامعہ ملیہ اسلامیہ کے وائس چانسلر پروفیسر طلعت احمد نے ان کا استقبال کرتے ہوئے کہا کہ پروفیسر کلام معروف سائنسدان ہیں اور جامعہ کے طلباء کو ان کے علم اور تجربات سے فائدہ اٹھانا چاہئے۔

وہیں پروفیسر کلام نے طلباء سے کہا کہ وہ دوسروں کے سہارے کی عادت چھوڑ دیں اور خود چیزوں کو تلاش کرنا شروع کریں۔ انہوں نے کہا کہ کاپی پیسٹ اور گھسی پٹی عادات کو ترک کر دیں اور نئے خیال اور چیزوں کی تلاش کریں۔ انہوں نے کہا یہاں سے اٹھا کر وہاں چسپاں کر دینا کوئی علم نہیں ہے۔

انہوں نے کہا کہ نصابی کتابوں سے انجنیرنگ نہیں پڑھائی یا سکھائی جا سکتی بلکہ اس میں نئے نئے تجربات کی بھی ضرورت ہوتی ہے جو آپ کے کام میں پائداری پیدا کرتی ہے۔

پروفیسر اختر کلام 1985 سے وکٹوریہ یونوارسٹی ملازم ہیں۔ ابھی وہ وہاں انجنیرنگ شعبہ کے سربراہ ہیں۔ وہ سڈنی کے نو جبکہ ساؤتھ ویلز یونورسٹی اور ملیشیا کے پانچ دانش گاہوں میں متعدد عہدوں پر فائز رہ چکے ہیں۔ وہ دنیا کے آٹھ یونیورسٹیوں کے وزٹنگ پروفسر ہیں۔

جامعہ ملیہ اسلامیہ اور گیان کی جانب سے منعقدہ اس کورس میں اتوانائی کے محدود ذرائع کے پیش نظر مستقبل میں توانائی کی کمی کے خطرے کو دیکھتے ہوئے نئی اختراعات پر غور و خوض ہوگا۔

مذکورہ کورس کے کوآرڈینیٹر پروفیسر احتشام الحق نے کہا کہ گیان کے کورسوں سے طلبا ءکو بہت فائدہ ہو رہا ہے۔ اس کی وجہ سے انھیں ملک و بیرون ملک کے ماہر اور تجربہ کار اہل علم سے استفادہ کا موقع مل رہا ہے۔ پروفیسر احتشام نے بتایا کہ اس کورس میں ستر لوگوں نے رجسٹریشن کرایا ہے۔ جامعہ ملیہ اسلامیہ کے علاوہ جموں کشمیر، اترا کھنڈ، بہار، اتر پردیش، کرناٹک، دہلی کے طلباء نے اس کورس کے لئے رجسٹریشن کرایا ہے۔ مصر اور یمن سے بھی دو دو طلباء نے رجسٹریشن کرایا ہے۔ اس کورس میں کورس میں صرف طلباء ہی نہیں بلکہ سرمایہ کار، ٹیچر اور دیگر طبقہ جات سے تعلق رکھنے والے شائقین نے بھی رجسٹریشن کرایا ہے۔

جامعہ ملیہ اسلامیہ میں گیان کے کوآرڈینیٹر اور پاور سائنس کے سربراہ امان جیراج پوری نے بتایا کہ گیان کا فائدہ اٹھانے مس ہ جامعہ ملیہ دوسرے نمبر پر ہے۔ اس کے تحت اب تک سترہ کورسیز منعقد ہو چکے ہس۔

پروفیسر صائمہ سعید

ڈپٹی میڈیا کوآرڈینیٹر

موبائل 989122777